نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیرزراعت پنجاب ایس ایم تنویر کی زیر صدارت لاہور میں پنجاب سیڈ کونسل کا 57واں اجلاس۔
زرعی اجناس کی 8 نئی اقسام کی منظوری

لاہور 11 اگست 2023: صوبائی وزیرزراعت پنجاب ایس ایم تنویر نے کہا ہے کہ زراعت قومی معیشت کا اہم سیکٹر ہے۔زرعی ترقی کے لئے ہرممکن اقدام کیا جارہا ہے۔زرعی پیداواری اہداف کے حصول کے لئے ڈی این اے فنگر پرنٹس کی رپورٹ والی اقسام کی منظوری دی گئی ہے جس سے نہ صرف خالص بیج کا حصول ممکن ہوگا بلکہ وفاقی حکومت کی جانب سے رجسٹرڈ بریڈرز کو رائلٹی بھی مل سکے گی۔وہ آج منسٹر بلاک، لاہور میں پنجاب سیڈ کونسل کے 57ویں اجلاس کی صدارت کررہے تھے۔اجلاس میں ایم ڈی پنجاب سیڈ کارپوریشن شان الحق نے پبلک پرائیویٹ سیکٹر کی مختلف زرعی اجناس کے بیجوں کی **16** نئی اقسام کو عام کاشت کی منظوری کیلئے پیش کیا۔اس موقع پرصوبائی وزیرزراعت پنجاب ایس ایم تنویر نے مقرر کردہ ایس او پیز پر پورا اترنے والی 8 مختلف فصلوں کی اقسام کی عام کاشت کے لئے منظوری دی جن میں کپاس کی 6 اور سبزیات کی 2 اقسام شامل ہیں۔مجموعی طور پر پنجاب سیڈ کونسل کے 57ویں اجلاس میں وزیرزراعت پنجاب نے 8 اقسام کو ڈی این اے فنگر پرنٹس رپورٹ یا دوسری ناگزیر وجوہات کی بناء پر منظور نہیں کیا۔اس موقع پر وزیر زراعت پنجاب ایس ایم تنویر نے نئی اقسام کی تیاری اور دریافت پر زرعی سائنسدانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ریسرچ ٹرائلز کو مزید بہتر کرنے کی ہدایت کی اور آئندہ کے لئے پنجاب سیڈ کونسل میں زرعی اجناس کی اقسام کی منظوری کو ورائٹی رجسٹریشن اور ڈی این اے فنگر پرنٹنگ کو لازمالانے کی ہدایت کی۔صوبائی وزیر پنجاب نے مزید کہا کہ زراعت کی بنیاد ہی بیج پر ہے۔موجودہ حکومت معیاری بیج کی تیاری پرخصوصی توجہ دے رہی ہے تاکہ عالمی معیار کے بیج سے ہم اپنی زرعی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کرسکیں جس سے ملکی برآمدات میں بھی اضافہ ہوگا۔انھوں نے زرعی اجناس کی نئی اقسام کی دریافت کرتے وقت معیار کو برقرار رکھنے کی ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ زیادہ اقسام کی دریافت کی بجائے ایسی اقسام دریافت کی جائیں جو فیلڈ میں بہتر رزلٹ دے سکیں۔ہمارے ملک میں روایتی زراعت کےعلاوہ کھجور اور پھلوں کی پیداوار میں اضافہ کےمواقع موجود ہیں۔انھوں زرعی سائنسدانوں پر زور دیا کہ وہ ایسی اقسام دریافت کریں جو فیلڈ میں پانچ سال یا اُس سے زیادہ عرصہ تک کاشتکاروں کی پیداواری لاگت کو کم رکھتے ہوئے منافع کا باعث بن سکیں۔قوتِ مدافعت کی حامل فصلات کی نئی اقسام کی تیاری کی جارہی ہے تاکہ فصلات پر بیماریوں کا حملہ کم سے کم ہو اور فی ایکڑ زرعی پیداوار میں اضافہ ہو سکے۔اجلاس میں وزیرزراعت پنجاب نے ایک کمیٹی بنانے کی ہدایت کی جو کپاس کی نئی اقسام کو مقرر کردہ بین الاقوامی معیار کے مطابق جانچ کرے گی اور آئندہ جو بھی فصل کی اقسام پیش ہو وہ 90 روز کے اندر اس کی فنگر پرنٹ رپورٹ پیش کرے گی۔اس میں آبپاٹا، ڈائریکٹر جنرل (ریسرچ وتوسیع) اور پرائیویٹ سیکٹر کے ماہرین کی نمائندگی ہوگی۔اجلاس میں ایم ڈی پنجاب سیڈ کارپوریشن شان الحق، ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) ڈاکٹر انجم علی، چیف سائنٹسٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد زراعت ڈاکٹر اختر، وائس چانسلر زرعی یونیورسٹی فیصل آباد اقرار احمد خان سمیت پنجاب سیڈ کونسل کےممبران اور پبلک وپرائیویٹ سیکٹر کے بریڈرز حضرات کی کثیر تعداد شریک ہوئی۔

☆☆☆☆